# کیا کزن (cousin) کی بیٹی کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے؟

**مجیب:** ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-12467

**تاریخ اجراء:** 02 ربیع الاول 1444ھ/29 ستمبر 2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کزن (cousin) کی بیٹی کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے؟ شرعاً اس میں کوئی حرج تو نہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

**کزن (cousin) کی بیٹی کے ساتھ نکاح جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلاً رضاعت وغیرہ نہ پائی جائے،** کیونکہ قرآن عظیم میں جن عورتوں سے نکاح حرام قرار دیا گیا ہے ان کو واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے اور یہ لڑکی ان عورتوں میں سے نہیں۔

نیز فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق چچا، تایا، پھوپھی، خالہ اور ماموں کی اولاد، پھر آگے ان کی اولاد سے نکاح حلال ہے شرعاً اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان کے تفصیلی ذکر کے بعد ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَ اُحِلَّ لَکُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمۡ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔" (القرآن الکریم، پارہ 05، سورۃ النساء، آیت: 24)

فتاوی شامی میں ہے: "تحل بنات العمات و الاعمام و الخالات و الاخوال" یعنی پھوپھی، چچا، خالہ، ماموں کی بیٹیوں سے نکاح حلال ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، ج04، ص107، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "زید و عمرو حقیقی چچازاد بھائی ہیں اب عمرو کی دختر کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**اپنے حقیقی چچا کی بیٹی یا چچازاد بھائی کی بیٹی شرعاً حلال ہیں جبکہ کوئی مانع نکاح مثل رضاعت و مصاہرت قائم نہ ہو۔** قال اللہ تعالیٰ "وَ اُحِلَّ لَکُمۡ مَّا وَرَآءَ

ذٰلِکُم" اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محرمات کے علاوہ عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص412، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

مفتی خلیل میاں برکاتی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: **"جس طرح چچا تایا کی بیٹی حلال ہے یوہیں چچازاد تایازاد بھائی کی بیٹی بھی حلال ہے** جبکہ کوئی اور مانعِ نکاح موجود نہ ہو۔ درِ مختار میں ہے: " حلال بنت عمہ وعمتہ وخالہ وخالتہ"۔" (فتاوی خلیلیہ، ج01، ص551، ضیاء القران، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net